خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ
اپریل 1995ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 45-80 نمبر 78 ہفتہ - 8 ذیقعدہ - 1415ھ، 8 شہادت 1374ھش، 8 اپریل 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اللہ تعالیٰ کی ذات تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے

وہ (خدا) مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبداء ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہے ہر ایک شئ کا اور مالک ہے ہر ایک ملک کا اور متصف ہے ہر ایک کمال سے اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں اور اس کے آگے کوئی بات بھی ان ہونی نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اٹھ جاؤ ورنہ جو اہانت سنکر نہیں اٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہو گا۔

صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے۔ اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان (سچائی پر قائم لوگوں کے ساتھ رہو) کے پاک ارشاد پر عمل کرے حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں ہی سے ہے کیونکہ (وہ ایسی قوم ہے کہ جس کے ساتھ بیٹھنے والا بدبخت نہیں رہتا) اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور رہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۵۰۷)

## ربوہ کا ماحول ہمیشہ پاکیزہ اور مطہر رہنا چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

ربوہ کا ماحول جس طرح جلسہ سالانہ کے ایام میں ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ اور مطہر رہنا چاہئے اسی طرح سال کے دوسرے ایام میں بھی ہمارے ماحول میں کسی قسم کی گندگی اور ناپاکی داخل نہیں ہونی چاہئے۔ اس میں شک نہیں کہ ربوہ کے مکینوں کے بڑی بھاری اکثریت اس کوشش میں ضرور لگی رہتی ہے کہ ان کا ماحول پاک رہے اور وہ یہ خواہش ضرور رکھتے ہیں کہ جس فضا میں وہ سانس لے رہے ہوں اور جس زمین پر ان کے قدم پڑ رہے ہوں وہ طہارت اور پاکیزگی رکھنے والی اور طہارت اور پاکیزگی اور برکت پہنچانے والی ہو لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ربوہ میں رہنے والوں میں سے بعض ان ذمہ داریوں کا خیال نہیں رکھتے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر ڈالی ہیں اور جنہیں انہوں نے برضا و رغبت قبول کیا ہے۔ کسی کے لئے یہ ضروری نہ تھا اور نہ اب ضروری ہے کہ وہ ربوہ میں ہی رہائش رکھے لیکن سارے ہی بظاہر اور ان میں سے بڑی بھاری اکثریت حقیقتہ "بھی برضا و رغبت اور اس ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اور اسے قبول کرنے کے لئے تیار ہو کر ربوہ میں رہائش پذیر ہے۔ اہل ربوہ نے جو ذمہ داری برضا و رغبت اپنے اوپر لی ہے اگر ان میں سے ایک فیصد یا نصف فیصد یا چوتھائی فیصد ایسے گھرانے ہوں جنہیں اپنی ذمہ داریوں کا یا تو علم نہ ہو یا اپنی ذمہ داریاں نباہنے کی طرف انہیں توجہ نہ ہو تو اس کے نتیجہ میں انہیں یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہم اس کو برداشت کر لیں گے۔

(از خطبہ ۹۔ جنوری ۱۹۷۰ء)

## دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

## نماز جنازہ حاضر و غائب

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ۷ مارچ ۱۹۹۵ء کو مندرجہ ذیل جنازے حاضر و غائب پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر قبل از نماز ظہر
مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب (صدر جماعت احمدیہ لیمنگٹن سپا۔ یوکے)

نماز جنازہ غائب
محترمہ سکینہ عثمان صاحبہ۔ موصوفہ مکرم محمد الدین درویش صاحب آف قادیان کی بیٹی تھیں جو ۷ افروری ۱۹۹۵ء کو رحلت فرما گئیں۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری سارنگ خان صاحب ولد چوہدری شاہ محمد صاحب سابق صدر جماعت مڑ بلوچ سانگلہ ہل مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۹۵ء کو بعارضہ قلب بعمر تقریباً ۷۵ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے آپ کا جنازہ بیت بشیر دار الرحمت شرقی ربوہ میں ہوا اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی آپ مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب نائب وکیل تعمیل و تنفیذ تحریک جدید کے سسر تھے احباب جماعت سے موصوف کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

○ عزیزہ نائلہ ریاض بنت مکرم ریاض احمد خان مربی سلسلہ سیرالیون بیمار ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

○ محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرمہ شفیق احمد عاصم صاحب جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی ریڑھ کی ہڈی کا اپریشن متوقع ہے۔

احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

## داخلہ ٹیسٹ

○ وہ طلباء جنہوں نے 6Th کلاس کا داخلہ ٹیسٹ دینا ہے۔ انہیں مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا داخلہ ٹیسٹ ۹۵-۴-۸ کی بجائے اب ۹۵-۴-۱۰ بروز سوار صبح آٹھ بجے ہو گا۔ (ٹیسٹ ریاضی اور اردو کا ہو گا) طلباء وقت کی پابندی کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت

ذاتی محبت بغیر کسی لالچ کے کی جانے والی محبت کو کہتے ہیں۔ کسی شخص سے ایسی حالت میں محبت کرنا کہ اس سے کسی بات کا خوف بھی دل میں پیدا نہ ہو اور کسی بات کے حصول کی خواہش بھی دل میں جنم نہ لے۔ محض اس شخص کی ذات سے محبت کی جائے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے ہرگز کچھ نہ ملے۔ ملے اور ضرور ملے اور ایسے اوقات بھی آئیں کہ کچھ بھی نہ ملے۔ لیکن محبت اس شخص سے ہو نہ کہ ملنے والی چیز کی وجہ سے یا اس کے ڈر کی وجہ سے۔ یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ اگر کچھ ملے تو محبت ویسی کی ویسی رہے۔ محبت میں یقیناً اضافہ ہو گا۔ لیکن ذاتی محبت پھر بھی اپنی جگہ پر اور اپنے مقام پر رہے۔ اس کی سب سے نمایاں مثال تو ماں باپ کی محبت کی ہوتی ہے۔ ماں جب اپنے بچے کو پروان چڑھتے دیکھتی ہے تو اسے ہرگز یہ خواہش نہیں ہوتی نہ وہ اس امید سے اس کی خدمت کرتی ہے کہ وہ بڑا ہو کر اس کے کام آئے گا۔ کام تو یقیناً آئے گا۔ اور اس کا کام آنا ایک فطرتی جذبہ ہے۔ لیکن ماں جب بچے کی خدمت کرتی ہے تو اس کے دل میں یہ خیال پیدا نہیں ہوتا۔ کہ میں خدمت کروں گی تو یہ میرے کام آئے گا۔ پیدائش سے لے کر سن شعور تک پہنچنے تک ماں کس کس طرح بچے کا خیال رکھتی ہے۔ اس کے لئے قربانی کرتی ہے۔ اس کے لئے اپنے نفس کی نفی کر دیتی ہے۔ حالات چاہے کیسے ہی ہوں وہ اس کی محبت میں ڈوبی رہتی ہے اور اس سارے عرصے میں اسے ایک لمحہ کے لئے بھی یہ خیال نہیں آتا کہ یہ سب کچھ میں اس لئے کر رہی ہوں کہ کل اس سے کچھ فائدہ اٹھاؤں گی۔ اللہ تعالیٰ سے بھی ذاتی محبت ہونی چاہئے۔ ملتا تو سب کچھ اسی سے ہے لیکن کبھی جب ہم کچھ چاہتے ہیں تو نہیں بھی ملتا۔ اس کے ملنے کی کیفیت بدل جاتی ہے لیکن ہماری اپنی خواہش بھی ظاہراً طور پر پوری نہیں ہوتی۔ اس کے باوجود ہماری محبت اللہ تعالیٰ سے قائم رہنی چاہئے۔ یہی ہمارے لئے امن کا باعث ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:۔

"جب تک اللہ تعالیٰ سے محبت ذاتی پیدا نہ ہو تو ایمان بڑے خطرے کی حالت میں ہے۔ لیکن جب ذاتی محبت ہو جاتی ہے تو انسان شیطان کے حملوں سے امن میں آجاتا ہے۔ اس ذاتی محبت کو دعا سے حاصل کرنا چاہئے جب تک یہ محبت پیدا نہ ہو انسان نفس امارہ کے نیچے رہتا ہے اور اس کے پنجہ میں گرفتار رہتا ہے۔ اور ایسے لوگ جو نفس امارہ کے نیچے ہیں ان کا قول ہے "ایہہ جہاں مٹھا' اگلا کن ڈٹھا"۔ یہ لوگ بڑی خطرناک حالت میں ہوتے ہیں اور لوامہ والے ایک گھڑی میں ولی اور ایک گھڑی میں شیطان ہو جاتے ہیں۔ ان کا ایک رنگ نہیں رہتا۔ کیونکہ ان کی لڑائی نفس کے ساتھ شروع ہو جاتی ہے۔ جن میں کبھی وہ غالب اور کبھی مغلوب ہوتے ہیں۔ تاہم یہ لوگ محل مدح میں ہوتے ہیں کیونکہ ان سے نیکیاں بھی سرزد ہوتی ہیں۔ اور خوف خدا بھی ان کے دل میں ہوتا ہے"

گویا کہ جوں جوں انسان خدا تعالیٰ سے اپنی ذاتی محبت کو بڑھاتا چلا جاتا ہے اس کے اعمال میں نیکیوں کی تعداد بڑھنے لگتی ہے اس کے دل میں خدا کا خوف بھی پیدا ہونے لگتا ہے۔

رونے دھونے سے کچھ نہیں بنتا
سب کو معلوم ہے گرانی ہے
پاؤں کم کم ہی آپ پھیلائیں
چھوٹی چادر ہے جو کہ تانی ہے

ابوالاقبال

## جائزہ

عصرِ حاضر کے رگ و ریشہ میں ہے روحِ ریا ‌ ‌ پردۂ تہذیب میں ہوتی ہیں بداعمالیاں
دُور کیا' مذہب سے دنیا ہو رہی ہے دُور تر ‌ ‌ مٹ رہا ہے اب دلوں سے دین کا نام و نشاں
نوجوانوں کے سروں میں عقلِ غارتگر کا جوش ‌ ‌ مغربیت کی ردا اوڑھے ہوئے سود و زیاں
زندگی کے لمحے لمحے پر مسلّط خود سری ‌ ‌ اُف معاذ اللہ عہدِ نَو کی یہ بیباکیاں
وسعتِ دامانِ مذہب تنگ ہے ان کے لئے ‌ ‌ تنگیٔ لامذہبیت ہے وسیع و بیکراں
ذرہ ذرہ کی نظر میں بس گیا ہے ان کا حُسن ‌ ‌ قوم کی جو مہوشیں چشمِ فلک سے تھیں نہاں
شدتِ جذبات سے شیرازۂ دل منتشر ‌ ‌ اور احساسِ حیا مرہونِ مرگِ ناگہاں
رقص کرتا ہے نگاہوں میں غرورِ معصیت ‌ ‌ دیدۂ و دل پر مسلط رات کی تاریکیاں
شمعِ ماضی جھلملائی جھلملا کر رہ گئی ‌ ‌ داستانِ عہدِ پارینہ سنا کر رہ گئی
پھر ضرورت ہے کہ منزل آشنا ہو جائیں ہم ‌ ‌ ہر نظر ہو واقفِ رفتارِ نبضِ کارواں
ہر نفس ہو حاملِ اوصافِ مضرابِ جنوں ‌ ‌ بربطِ بہبودیٔ ملت سے نغمے ہوں رواں
قلبِ حق آگاہ کا ہو یوں سرِ تسلیم خم ‌ ‌ سربسجدہ ہو کے رہ جائیں زمین و آسماں
ذرہ ذرہ سے عیاں ہو جلوۂ حسنِ ازل ‌ ‌ ذرہ ذرہ میں نہاں ہوں خلد کی رعنائیاں
زندگی کی ہر ادا ہو امنِ عالم کی دلیل ‌ ‌ سرنگوں ہو جائے ہر اک فتنۂ ظلمت نشاں
ہر عمل میں ہو نہاں اخلاق کی افسوں گری ‌ ‌ گفتگو سے ہر کوئی گرویدۂ حسنِ بیاں
چھین لیں اپنے ہر اک نقشِ کفِ پا کے لئے ‌ ‌ آسمانوں سے ضیائے مہر و ماہ و کہکشاں
لمحہ لمحہ ہو حیاتِ حشر در داماں مگر ‌ ‌ حشر کے پردے میں ہوں فردوس کی رنگینیاں
ہر نفس ہو درحقیقت شرحِ اَسرارِ جنوں ‌ ‌ مشرقی تہذیب پر ہو مغربیت سرنگوں

اشارے

## کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابعؒ کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلان۔

### امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار کا خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت، ربوہ


| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد<br>مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت<br>دو روپیہ |
|---|---|---|

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سٹیفی سیگریا: حساس مزاج کی دوا' کولوسنتھ پیٹ درد کی چوٹی کی دوا

## میوریٹک ایسڈ' ایسڈ فاس' فاسفورس' اور سٹینم کی علامات اور استعمالات

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں مورخہ ۱۷جنوری ۱۹۹۵ء کو

ہومیوپیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھی کلاس نمبر ۶۲

لندن: ۱۷جنوری ۱۹۹۵ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام ملاقات میں نیچرل کیور- ہومیوپیتھی کی کلاس میں سٹیفی سیگریا اور کئی دوسری ادویہ پڑھائیں-

**سٹیفی سیگریا** حضرت صاحب نے فرمایا سٹیفی سیگریا کی پہچان یہ ہے کہ مزاج حساس ہو- غصہ آتا ہو لیکن شرافت کی وجہ سے نہ بولے- دبا تا رہے پھر ایک دم غصہ پھٹتا ہے اور اعصاب پر اس کا اثر ہوتا ہے اور جسمانی بیماریاں اس غصے کی علامت بن جاتی ہیں- نظر آنے والی بیماری سے بڑھ کر بے چینی اور تیزی ہو- دیکھنے میں بیماری کم ہو- سٹیفی سیگریا میں ان تمام علامتوں سے سکون مل جاتا ہے- اس میں پیشاب کی تکالیف' ٹیومر وغیرہ کی تکالیف ہو جاتی ہیں-

### بعض کمبی نیشن کی ترتیب کا خیال رکھنا ضروری ہے

بعض ڈاکٹروں نے بعض کمبی نیشن بنائے ہوتے ہیں- ایک کے بعد دوسری اور پھر اس کے بعد تیسری دوا استعمال کرائی جاتی ہے- یہ عموماً مفید ہوتا ہے- ان کی ترتیب بدلنا ٹھیک نہیں ہوتا- کیونکہ ایک دوا جہاں اثر چھوڑتی ہے وہاں سے دوسری دوا اثر شروع کرتی ہے- اگر اس ترتیب کو بدل دیں تو دواؤں میں ٹکراؤ شروع ہو جاتا ہے جس سے کنفیوژن پیدا ہوتا ہے جو نقصان دہ ہو جاتا ہے-

سلفر کے بعد کلکیریا کارب کا طبعی جوڑ ہے- لمبا عرصہ سلفر کا استعمال کیا جائے تو اس کی علامتیں کلکیریا کارب میں بدل جاتی ہیں- کلکیریا کارب کھلائیں تو لائیکو پوڈیم کی ضرورت پڑ جاتی ہے- اگر مرض باقی رہے تو دوبارہ سلفر کی ضرورت پڑتی ہے- اور اس کے بعد پھر کلکیریا کارب دی جاتی ہے- بعض کرانک بیماریوں میں دواؤں کی یہ ترتیب کئی سال بھی جاری رہتی ہے- لیکن اگر اس ترتیب کو بدلائیں اور کلکیریا کارب کے بعد سلفر دیں تو خطرناک نتائج مرتب ہو سکتے ہیں-

ایک اور مثال یہ ہے کہ سلیشیا کا مرکری سے اختلاف ہے لیکن اگر ان دونوں کے بیچ ہیپر سلف ڈال دیں تو جھگڑا نہیں ہوتا-

سٹیفی سیگریا کے بعد بھی کاسٹیکم اور اس کے بعد کولوسنتھ اور پھر سٹیفی سیگریا دی جائے-

### پیٹ درد کی چوٹی کی دوا- کولوسنتھ

پیٹ درد میں کولوسنتھ چوٹی کی دوا ہے- اس کی علامت یہ ہے کہ مریض درد سے آگے دوہرا ہوتا ہے- اس سے اس کو آرام ملتا ہے- سیدھا ہو تو درد بڑھتی ہے- شارپ کوندے بجلی کی طرح درد کے محسوس ہوتے ہیں- پھر اچانک تشنج سے جسم سکڑتا ہے-

کولوسنتھ تمّے کو کہتے ہیں- بے انتہا کڑوا اور ناقابل برداشت ہوتا ہے- اتنا زہریلا ہے کہ اسے تجربتہً بھی تو کاٹ کر دیکھا جائے تو آنکھوں میں پانی آجاتا ہے- عربی میں اسے حنظل کہتے ہیں-

کاسٹیکم میں بھی پیٹ کی تکلیف کی علامات ہیں- اعصاب پر کاسٹیکم کا تیز کاٹنے والا اثر ہوتا ہے- کاسٹیکم کے بعد اگر پیٹ درد ٹھیک نہ ہو تو کولوسنتھ اچھی دوا ہے- کولوسنتھ سے اگر فائدہ نہ ہو تو سٹیفی سیگریا دی جائے- غم کو دبانے سے بھی جو علامات ظاہر ہوتی ہیں ان کا علاج سٹیفی سیگریا ہے-

اس لحاظ سے دواؤں کی جو ترتیب بنتی ہے وہ یوں ہے- کاسٹیکم- کولوسنتھ- سٹیفی سیگریا- پھر اسی سلسلے کو دوبارہ چکر دیں-

### اعصاب کی دردیں سٹیفی سیگریا

اعصاب کی دردیں' چہرے کا نیوریلجیا اس کی علامت ہے- اس کے سردرد کی علامت یہ ہے کہ یہ پیچھے سے شروع ہو کر اوپر کو چڑھتی ہے- اور سر پر قبضہ کر لیتی ہے-

بڑھے ہوئے پراسٹیٹ کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے-

تھوجا کی طرح اس میں وارٹس (موہکے) خشک ہیں- سٹیفی سیگریا کی علامات خشک ڈرائی غصے والی- عام طور پر جسم میں لرزے کی کیفیت- ایک اندرونی کپکپاہٹ ہوتی ہے- دیکھنے میں ہاتھ لرزتا نہیں- اس میں سٹیفی سیگریا مفید ہے- جیل سیمیئم بھی ہے- بیرونی لرزے میں اگیریکس اس کا بھی Nerves سے گہرا تعلق ہے-

### جیل سیمیئم کی علامات

جیل سیمیئم کی علامت خشکی ہے- منہ خشک ہے لیکن پیاس نہیں- پسینہ بھی خشک- اس کا غصے کو دبانے سے تعلق نہیں- کھانے پینے میں تاخیر ہو- کھانے کا وقت بدل جائے- سونے کے وقت بدل جائیں تو جیل سیمیئم کی تکالیف ہوتی ہیں- جیل سیمیئم کا جگر سے بھی تعلق ہے- کھلا بغیر رنگ کا پیشاب- جیل سیمیئم کی زردی زبان کے نیچے اور آنکھ کے نیچے بھی نظر آتی ہے- پیشاب Suppress ہو جاتا ہے-

اگر کھلا صاف پیشاب جیل سیمیئم کے استعمال کے بعد گاڑھا زرد رنگ کا ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ جیل سیمیئم نے کام شروع کر دیا ہے- سٹیفی سیگریا میں یہ علامتیں نہیں ملتیں-

سٹیفی سیگریا میں غصہ دبانے سے تمام غدودوں اور اعصاب پر اثر ہوتا ہے- ان کے ڈسچارجز پر اثر ہوتا ہے- جگر کڈنی اور پراسٹیٹ کی علامات ظاہر ہوتی ہیں- جسم کے تمام غدودوں پر اثر ہوتا ہے-

### میوریٹک ایسڈ

تمام تیزابوں میں کمزوری کا اثر ہے- میوریٹک ایسڈ (Hcl ہائیڈرو کلورک ایسڈ) میوریٹک ایسڈ کی جو تصویر ہومیوپیتھی میں ہے وہ موت کی تصویر ہے- ایسی تصویر دکھائی نہ دے تو میوریٹک ایسڈ یاد ہی نہیں آتا- اس میں اعصاب اور عضلات مکمل جواب دے جاتے ہیں- سر ڈھلک جاتا ہے- جبڑے کھل کر نیچے لٹک جاتے ہیں- موت سے چند سانسوں کا فاصلہ رہ جاتا ہے- یہ میوریٹک ایسڈ کا کیس ہے- لیکن یہ بہت بعد کی بات ہے-

عام طور پر جب معدے میں تیزابیت بڑھے- ایکسائٹ منٹ بڑھنے سے برعکس بھی امکان ہے- علامتیں دیکھ کر اس کا فیصلہ کیا جاتا ہے- اگر زیادہ دیر غذا معدے میں گلتی سڑتی رہے تو False Acid بناتی ہے- معدے کا جو کنارہ اندر کی طرف کھلتا ہے اس میں شکنجہ سا بن جاتا ہے جس میں کھانا بند ہو جاتا ہے- نتیجتہً پیٹ میں ہوائیں اور تیزابیت پیدا ہوتی ہے- اس تیزابیت سے کمزوری اچانک آتی ہے- یہ تیزابیت غالب آکر تمام جسم کی انرجی ختم کر دیتی ہے- جہاں ایسی علامات دکھائی دیں تو میوریٹک ایسڈ دینے سے رفتہ رفتہ مریض ٹھیک ہو جاتا ہے- اگر زیادتی کی علامات ہوں تو معدہ ٹھیک Hcl بنانے لگ جاتا ہے- کمی یا زیادتی دونوں کے عمل کو ٹھیک کر دیتا ہے-

میوریٹک ایسڈ دماغ پر بد اثر نہیں ڈالتا- جتنا مرضی تیزابی اثر ظاہر ہو دماغ ٹھیک رہتا ہے- اس کے مقابل پر ایسڈ فاس (سلفیورک ایسڈ) پہلے دماغ کو مارتا ہے- سوچا نہیں جاتا- دماغ کی قوت فیل ہو جاتی ہے مریض بھولنے بہت لگ جاتا ہے- علامتیں جاری رہیں تو عضلاتی کمزوری ہو جانے سے مریض ہاتھ سے نکل جاتا ہے-

موریٹک مریض کو سنبھالنا آسان ہے- موت کے وقت بھی اگر دماغی کیفیت ٹھیک ہو تو ایک دو خوراکیں ٹھیک کر دیتی ہیں- ایسڈ ڈایابیلیٹی جلد ٹھیک بھی ہو جاتی ہے یہی حالت سلفیورک ایسڈ کی بھی ہے-

### ایسڈ فاس دماغ اور سر پر اثر

ایسڈ فاس کی اور باتیں' گنجے پن کا علاج' میوریٹک ایسڈ کا بالوں سے تعلق نہیں-

ایسڈ فاس کا دماغ اور سر سے بھی اور اس کے قرب وجوار سے تعلق ہے- سکری بھی اس میں ہے- بغیر سکری کے بھی بال جھڑتے ہیں- میوریٹک ایسڈ میں یہ علامت نہیں ہے لیکن کلورائیڈ کی مختلف شکلوں میں یہ بات موجود ہے- نیٹرم میور یعنی سوڈیم کلورائیڈ کا بالوں سے تعلق ہے گنجے پن میں بال کمزور اور ہلکے ہو کر بے جان ہو کر جھڑتے ہیں سنبھالو پھر بھی کان میں جا پڑیں گے- یہ نیٹرم میور کی یاد دلاتی ہے- نمک زیادہ کھانے سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں ان میں بال پتلے- کنارے پھٹ جاتے ہیں- ایسڈ فاس میں ایسی چیزیں نہیں- مگر بالوں پر گہرا اثر ہوتا ہے- اگر دماغی علامات بھی ہوں اور بال بھی جھڑیں تو یہ ایسڈ فاس کی علامت ہے-

### ایسڈ فاس کا اثر ذیابیطس پر

ایسڈ فاس کا دوسرا اثر ذیابیطس پر ہے- ایسڈ فاس ذیابیطس میں کیوریٹو بن جاتا ہے- دو تین کیسوں میں یہ استعمال کرانے سے بیماری نے بالکل پیچھا چھوڑ دیا-

حضرت صاحب نے فرمایا ذیابیطس کا علاج مشکل تو ہے مگر اس سے نجات مل سکتی ہے-

باقی صفحہ ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# میرا کالم

ابن العطاء

محترم ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب نوبل لاریٹ نے ہمیشہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترویج و ترقی کے لئے کوششیں کی ہیں خاص طور پر اسلامی ممالک جن میں پاکستان سرفہرست ہے کے متعلق ان کی خواہش رہی ہے اور حتیٰ المقدور انہوں نے کوشش بھی کی ہے کہ یہاں سائنس اور ٹیکنالوجی کو فروغ حاصل ہو- یورپ میں اٹلی کے ملک میں ٹریسٹ کا سنٹر قائم کیا تو دنیا بھر سے 'خاص طور پر اسلامی ممالک سے' سائنس دانوں کو وہاں لے جا کر تجربات کروائے اور ان کے علم میں اضافہ کا باعث بنے- پاکستان کے ایک وقت کے صدر مملکت کے وہ سائنسی مشیر بھی رہے اور انہوں نے بہت اچھی اچھی تجاویز پیش کیں- انہیں ہمیشہ اس بات کا شکوہ رہا کہ جتنا بجٹ سائنس اور ٹیکنالوجی کے لئے صرف کیا جانا چاہئے- اتنا نہیں ہوتا- انہیں ہمیشہ اس بات کا احساس رہا کہ سائنس سے ٹیکنالوجی پیدا ہوتی ہے- سائنس اور ٹیکنالوجی کو اکٹھے آگے بڑھانے سے ملک خاصی ترقی کر سکتا ہے- یہ کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترویج و ترقی کے لئے مناسب بجٹ نہیں رکھا جاتا بھی خاصی تکلیف دہ بات ہے- لیکن اب صدر مملکت سردار فاروق احمد لغاری نے جس بات کا انکشاف کیا ہے وہ اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہے- اخبارات میں شائع شدہ خبروں کے مطابق صدر لغاری نے کہا ہے کہ ہمارے سائنس دان بھی باہمی نفرت اور رقابت کا شکار ہیں- یہ بات نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہماری سیاست میں تو جو کچھ ہو رہا ہے ہو ہی رہا ہے لیکن سائنس جس کا اس بات سے کوئی تعلق نہیں کہ وہ کسی کی ذاتی اناء کا باعث بنے اس میں بھی ہمارے سائنس دان باہمی نفرت اور رقابت کا شکار ہیں-

انہی خبروں کے مطابق صدر لغاری نے کہا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں حکمرانی کرنے والے مسلمان تفرقہ بازی' لسانی فسادات' اور سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے دیگر اقوام سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں- سائنس کی تعلیم عام کرنے کے لئے مشترکہ کوششیں کرنے کی انہوں نے تلقین کی ہے- انہوں نے مزید کہا ہے کہ باہمی جھگڑوں کی وجہ سے دیگر اقوام پر مسلم امہ کا اثر و رسوخ اور دباؤ ختم ہو گیا- سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے لئے مشترکہ فنڈ اور ادارے قائم کئے جائیں- یورپی ممالک کی طرح نیوکلیر ریسرچ سنٹر بنایا جائے- یہ ساری باتیں آپ نے انٹرنیشنل سائنس کانفرنس سے افتتاحی خطاب میں کہیں-

پاکستان کے لکھے پڑھے طبقے نے کئی دفعہ کوشش کی ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام کی خدمات حاصل کی جائیں- بڑی بڑی کانفرنسوں پر انہیں بلایا جائے اور ان کے خیالات سن کر اور ان کی تجاویز کو پیش نظر رکھتے ہوئے پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جائے- لیکن افسوس ہے کہ مذہبی اختلاف کی بناء پر انہیں یہاں نہیں بلایا جاتا- وہ دیگر ممالک میں جاتے ہیں' خاص طور پر مشرق وسطیٰ کے ممالک میں' وہاں خاصی امداد مہیا کرتے ہیں- پاکستان میں بھی بہت سے ایسے سائنس دان ہیں جنہیں وہ وظیفے بھی دیتے ہیں اور ان کی ہر ممکنہ مدد کے ساتھ ان کے علم میں اضافہ کا باعث بھی بنتے ہیں- لیکن چونکہ ایک طبقہ ان کے یہاں آنے کو پسند نہیں کرتا اس لئے وہ یہاں پر انٹرنیشنل قسم کی سائنس کانفرنسوں سے خطاب نہیں کر سکتے- یہ یقیناً پاکستان کی بدقسمتی ہے کہ ہم پہلے پاکستانی نوبل لاریٹ سے فائدہ نہ اٹھا سکیں-

محترم صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے جیسا کہ یہ بات اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں مسلمانوں نے ایک لمبے عرصے تک حکمرانی کی ہے لیکن یہ افسوس کی بات ہے کہ اب وہ متحد نہ ہونے کی وجہ سے اور ایک دوسرے سے نفرت اور رقابت کے باعث اتنا پیچھے رہ گئے ہیں کہ انہیں دنیا کے سائنس دانوں کے ساتھ قدم بقدم چلنے کے لئے ایک بہت لمبا عرصہ درکار ہوگا- اور یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کب ایسا کر سکیں گے- صدر محترم نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ پاکستان سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کر کے اپنے مستقبل کو روشن بنا سکتا ہے لیکن حالات ایسے نہیں نظر آتے کہ پاکستان سائنس اور ٹیکنالوجی میں آگے بڑھے- بہت کم کم رفتار سے چل رہا ہے اور اس رفتار میں بھی باہمی نفرت اور رقابت اس کے پاؤں کی زنجیر بنے ہوئے ہیں- انہوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ مسلمان ممالک کو اتحاد کے ساتھ اپنے وسائل کو بروئے کار لانا چاہئے انہوں نے تیل کی طرف اشارہ کیا کہ مسلمان ممالک کے پاس جو تیل ہے اسی کی وجہ سے دنیا کے دیگر ممالک نے ترقی کی ہے لیکن ہم نے اپنے تیل کو بھی صحیح طور پر استعمال نہیں کیا جس کی وجہ سے ہم پیچھے رہ گئے ہیں خدا کرے کہ وہ باتیں جو ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ہمیشہ سے کہتے چلے آ رہے ہیں اور جنہیں اب صدر مملکت سردار فاروق احمد

باقی صفحہ ۵ پر

---

بقیہ صفحہ ۳

مشکل یہ ہے کہ اس کو صرف بلبہ کی بیماری سمجھا گیا ہے- شوگر کی بیماری جسم میں انسولین موجود ہو تب بھی ہو جاتی ہے- بعض دفعہ انسولین جذب نہیں ہوتی اس وجہ سے اپنا کام نہیں کرتی- اس کے خلاف ردعمل ہو جاتا ہے- آٹو امیون سسٹم Auto Immune System اس کا ذمہ دار ہے- ایسڈ فاس ایسے کیس میں چوٹی کی دوا ہے-

فاسفورس کا ایسڈ فاس سے کیا فرق ہے؟

جتنے تیزاب ہیں وہ خون پر اثر کرتے ہیں- اگر بروقت علاج نہ ہو تو خون کا بریک ڈاؤن کر دیتے ہیں پھر بیماری کا کنٹرول مشکل ہو جاتا ہے- تمام ایسڈز کو Nerves محسوس کرتی ہیں- ردعمل وارننگ دیتا ہے- ایسڈ فاس بھی خون کا بریک ڈاؤن کر دیتا ہے-

**فاسفورس کی علامات** فاسفورس اس کی نسبت بہت زیادہ گہرا اثر رکھتا ہے- دل کے مریض جو عام حالات میں شفا نہیں پا سکتے فاسفورس سے شفا پا جاتے ہیں- فاسفورس کی علامت دل کا بڑھ جانا ہے عضلات میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے- اس کی علامت یہ ہے کہ مریض بائیں کروٹ نہیں لیٹ سکتا- تھوڑی حرکت سے Palpitation بڑھ جاتی ہے-

سورائنم کا دل سے تعلق ہے اور جسمانی حرکت سے تعلق ہے آرام سے مریض سکون محسوس کرتا ہے- فاسفورس کا تعلق Mental Excitement سے ہے- ایسے مریض کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ازدواجی تعلقات منقطع کر لو- فاسفورس پھیلے ہوئے دل کو ٹھیک کر دیتا ہے- چند ماہ میں کایا پلٹ جاتی ہے- فاسفورس مختلف گہری بیماریوں میں پیش نظر رکھنا چاہئے-

فاسفورس نزلے اور پھیپھڑوں پر اثر کرتا ہے- لیکن دمے کے مریض کو فاسفورس سے کوئی اثر نہیں ہوتا-

فاسفورس کا نزلہ خشک یا پتلا پانی- چھاتی پر بیٹھتا ہے چھاتی Congest کرتی ہے- اس صورت میں دمے کا حملہ ہو تو فاسفورس بڑی مفید ہوتی ہے-

**سل پر فاسفورس کا اثر** یہی دوا سل میں بھی بہت مفید ہے- لیکن ابتدائی مراحل میں ۳۰ تا ۲۰۰ سے اوپر کی طاقت میں نہ جائیں- سل کے مریض کی علامات بڑھ چکی ہوں- روزانہ رات کو بخار آئے- صبح ٹھنڈے پسینے آئیں- بخار پورا ٹوٹتا نہیں- نیچے آیا اور پھر اوپر چلا گیا- ایسی صورت میں فاسفورس کا کیس ہو تو بخار جلدی جسم پر قبضہ کر لیتا ہے ایسے میں فاسفورس کی ایک اونچی طاقت کام کرتی ہے- بعض دفعہ اس سے صرف اتنا فائدہ ہوتا ہے کہ بیماری نرم ہونے سے زندگی آسان ہو جاتی ہے مریض کو زندگی کے کچھ دن اور مل جاتے ہیں- اس میں کوئی ہرج نہیں- مگر احتیاط لازم ہے- ایسی صورت میں فاسفورس ۳۰ کی طاقت میں دیں-

**سٹینم** اگر پھیپھڑوں کی بیماری خطرناک نہ ہو تو کینسر میں بھی اسے دینا ضروری ہے- پھیپھڑوں میں سل کے پھوڑے Palliative ہوں تو سٹینم Stannum مفید ہے- پھیپھڑوں کی تمام تکالیف کو نرم کرتا ہے- سل کا آخری مرحلہ ہو یا نہ ہو-

دن کی سردرد کے لئے نیٹرم میور میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے- سٹینم میں بھی پائی جاتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا- پیٹ کے کیڑوں میں میرا تجربہ ہے کہ سٹینم کو مستقل چند ماہ استعمال کرائیں تو فائدہ ہوتا ہے- یہ ایسی بات ہے جس کا کتابوں میں ذکر نہیں ملتا-

سٹینم لیڈ پوائزننگ کی بھی ضرورت ہے اس میں ایسز سلف بھی بہت موثر ہے- سٹینم قلعی کا نام ہے- جہاں قلعی کے برتن استعمال ہوتے ہوں وہاں اس کو نظر انداز نہ کریں- جہاں ایلومینیم کے برتن استعمال ہوتے ہوں وہاں ایلومینیم کی بیماریاں ہو جاتی ہیں-

سٹینم بلغم کو Melt کر دیتی ہے- اگر پھیپھڑے سخت ہو جائیں- تو جہاں سلفر اور لائیکو پوڈیم کی ضرورت پڑتی ہے وہاں سٹینم کی درد صبح کو بڑھتی ہے دردرات کو آہستہ آہستہ کم ہوتی جاتی ہے- یہ دردیں صبح کو بڑھتی ہیں- دوپہر کو کم ہو جاتی ہیں اور غروب آفتاب کے وقت ختم ہو جاتی ہیں-

دھوپ سے سردرد Sun Headache میں نیٹرم میور- سینگونیریا اور سٹینم بھی موثر ہے- اس کے علاوہ ایک اور دوا کالمیا بھی موثر ہے- کالمیا بھی دل پر اثر رکھنے والی دوا ہے- اس کی ایک پہچان یہ ہے کہ عموماً دل کی تکلیف ہو تو بائیں طرف نہ لیٹا جائے گا- لیکن کالمیا کی دل کی تکالیف بائیں کی بجائے دائیں طرف ہوتی ہیں- یہ تکالیف صبح سے سورج غروب ہونے تک بڑھتی ہے- اس کا حرکت سے تعلق نہیں- مثلاً برائیونیا میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے- کالمیا کی سردرد دائیں طرف ہے- یہ دن کو بڑھے گی-

دائیں طرف درد بڑھنے میں میگ فاس' سلیشیا' اور کالمیا ہیں- آرسنک کی درد دائیں طرف بھی ہو سکتی ہے- سٹیفی سیگریا اور سینگونیریا بھی دائیں طرف کی درد کے لئے ہے- بائیں طرف کی درد کے لئے سپائی جیلیا ہے-

سٹینم میں سردی لگے تو نیورلجیا ہو جاتا ہے- سردی لگنے سے چھاتی میں تکلیف ہو تو فاسفورس- اور سردی لگنے سے گردے میں تکلیف ہو تو میڈورائنم ہے- سٹینم اور سٹیفی سیگریا کا اعصاب پر اثر ہے- سٹیفی سیگریا کا گردے پر بھی اثر ہے-

☆ "آئندہ صدی کی تیاری کے سلسلے میں ایک بہت ہی اہم تیاری کا تعلق واقفین نو سے ہے"- (حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت حافظ نبی بخش صاحب

حضرت حافظ نبی بخش صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ساکن موضع فیض اللہ چک۔ اُن معدودے چند خوش قسمت احباب میں سے تھے جنہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی طرف سے آپ کے دعویٰ سے طویل عرصہ قبل بار بار حاضر ہونے اور فیض یاب ہونے کا موقعہ ملا۔ حضرت صاحب آپ سے بے تکلف تھے آپ کو ان ایام میں سونے کے کمرہ یعنی بیت الفکر میں اس ارادے سے سونے کا موقعہ ملتا تا تہجد کے لئے بیدار ہو سکیں۔ آپ کم عمر نوجوان ہی تھے کہ معدودے چند اشخاص کی طرح آپ کو بھی حضرت صاحب ایک شخص کے لئے دعائیں کرنے اور خواب آئے تو بتانے کے لئے فرماتے تھے۔ چونکہ آپ ابھی بالکل کم عمر تھے اس وقت حضرت صاحب کا آپ کو دعا کے لئے کہنا گویا خداداد فراست کے مطابق آپ کی فطری رشد اور جبلی سعادت پر دلالت کرتا ہے۔

ایک دفعہ آپ کی امامت میں حضرت صاحب نے نماز پڑھی تھی۔ اپنے گاؤں میں آپ بیعت کرنے والے تیسرے اور ضلع میں ۳۳ ویں فرد تھے۔ گویا السابقون الاولون میں سے تھے۔ آپ کے فرزند حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب کو تقریباً ایک ربع صدی تک مغربی افریقہ میں نہایت نامساعد حالات میں دعوت الی اللہ کا موقعہ ملا۔ آپ کی نسل میں متعدد دیگر افراد کو خدمت دین کا موقعہ ملا اور مل رہا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے وہ دیتا ہے۔

حضرت حافظ نبی بخش صاحب کے والد ماجد حکیم کریم بخش صاحب کا وطن موضع فیض اللہ چک ضلع گورداسپور تھا۔ اس موضع کا ہر خاندان بالعموم اپنے کسی مورث اعلیٰ کے پیشے کی طرف منسوب ہوتا تھا۔ آپ کا خاندان حکیموں کے خاندان کے نام سے موسوم تھا۔ اس خاندان کے کوئی مورث اعلیٰ غالباً ریاست جموں و کشمیر میں شاہی حکیم رہ چکے تھے۔ بعد میں بھی اس کے افراد کاشت کاری کے ساتھ ساتھ طبابت کرتے تھے۔

کیونکر حضرت صاحب کا ذکر آپ نے سنا اور شوق بلکہ عشق پیدا ہوا اور پھر والہانہ اور بے تکلفانہ ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو کر بہت بڑھا۔ اس وقت حضرت صاحب کے پاس دو تین احباب ہی ہوتے تھے۔ حضرت صاحب کے کمرے میں ہی حافظ صاحب یا حافظ صاحب اور آپ کے ساتھی حافظ نور محمد صاحب سوتے تا تہجد کا موقعہ پا سکیں۔ جو چیز چاہتے بے تکلفی سے طلب کر لیتے۔ سیر کے لئے حضرت صاحب دریافت فرما لیتے کہ کدھر کو جائیں اور عرض کرنے پر کہ مواضعات رجادہ یا تتلہ کی طرف جائیں۔ تو فرماتے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں سے یہ اپنے گاؤں کو چلے جائیں۔

اپنے سپرد گائے کا چارہ ایک یا زیادہ دن آپ گھر میں جمع کر کے حضرت صاحب کی صحبت پاک سے مستفیض ہونے کے لئے دریار پر حاضر ہوتے۔ حضرت صاحب کے اس عاشق صادق کی باتیں اسی کی قلم سے سنئے۔ آپ لکھتے ہیں:-

"ان ایام میں میرے تایا صاحب قادر بخش تحصیل بٹالہ میں ملازم تھے اور وہ قادیان میں سرکاری کاموں کے واسطے اکثر جایا کرتے۔ اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) سے ملتے تھے کھانا بھی حضرت صاحب ہی اندر سے ان کے واسطے لاتے تھے۔ جب کبھی تایا صاحب فیض اللہ چک جاتے تو حضرت صاحب کا ذکر نہایت اخلاص اور محبت سے کرتے اور بڑی شدومد سے حضرت صاحب کے اخلاق حسنہ کا ذکر کرتے۔ رفتہ رفتہ میرے دل میں حضرت صاحب کی زیارت کا شوق بلکہ آپ کے لئے ایک عشق پیدا ہو گیا۔ اور دل چاہنے لگا کہ اڑ کر بھی حضرت صاحب کی زیارت کروں۔ حتیٰ کہ میں قادیان پہنچا اور حضرت صاحب سے ملا اور ایک رات قادیان ٹھہر کر واپس فیض اللہ چک چلا گیا۔ اس کے بعد دل میں ایک تڑپ سی رہنے لگی اور جب تک آپ کی زیارت نہ کر لیتا، چین نہ آتا۔

حضرت حافظ حامد علی صاحب (وفات یافتہ) خادم حضرت (صاحب) میرے قادیان جانے سے پہلے آپ کی خدمت میں حاضر ہو چکے تھے۔ میں ان کے ذریعہ حاضر ہوا تھا۔ حافظ صاحب موضع تھہ غلام نبی کے رہنے والے تھے۔ اور میرے رشتہ داروں میں سے تھے۔ پہلی دفعہ کی حاضری کے بعد میری آمدورفت کا راستہ کھل گیا کیونکہ میں نے حضرت صاحب کے اخلاق حمیدہ اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر پائے جو ہمارے تایا صاحب بتلاتے تھے۔ حتیٰ کہ میں یہ یقین کرنے لگا کہ حضرت صاحب مجھ سے زیادہ کسی پر شفقت نہیں کرتے۔ پھر میں اور حافظ نور محمد صاحب جو فیض اللہ چک ہی کے رہنے والے تھے مل کر حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے اور وہاں ٹھہرتے۔ بیت مبارک کی شمال کی طرف جو چوبارہ ہے جس کا نام بیت الفکر ہے اس کے مشرقی دروازے کے سامنے ایک تخت پوش چوبی رکھا ہوا تھا۔ اس پر میں اور جو کوئی مہمان بھی ہوتا بیٹھ کر کھانا کھاتے اور حضرت صاحب کھانا اندر سے اپنے دست مبارک سے لا کر ہم مہمانوں کے آگے رکھتے۔ اور خود بھی شامل ہو جاتے۔ ایک چھوٹی چائے دانی بیت الفکر میں موجود رہتی اور قہوہ تیار رہتا۔ اور پاس ہی مصری پڑی رہتی۔ میں دن میں جتنی دفعہ چاہتا قہوہ پی لیتا۔ حضرت صاحب فرماتے اور "پیو" اور "پیو" ایک چھوٹی چارپائی بھی بیت الفکر میں موجود رہتی۔ حضرت صاحب ہر قسم کا پھل موسم کے لحاظ سے منگوایا کرتے تھے مثلاً خربوزہ بیٹ سے منگواتے اور آم کافی مقدار میں دریا کے پار سے اور مہمانوں کو کھلاتے تھے۔ بعض اوقات جب میں بھی خدمت میں حاضر ہوتا تو خربوزہ اپنے دست مبارک سے کاٹ کر دیتے اور مجھے نہایت شفقت اور محبت سے بار بار تبسم سے فرماتے کہ دیکھو میاں نبی بخش یہ خربوزہ بہت میٹھا ہو گا۔ اس کو کھاؤ (اور آپ بھی کھاتے) آموں کے موسم میں جب میری موجودگی میں آپ باہر سے آتے تو اپنے دست مبارک سے ٹوکرہ میں سے چن چن کر نہایت محبت سے اس قدر شفقت سے مجھے دیتے اور بار بار فرماتے کہ میاں نبی بخش یہ آم تو ضرور میٹھا اور مزیدار ہو گا۔ اس کو کھائیں (خود بہت کم کھاتے) میں اپنے نفس میں شرمندہ ہوتا کہ حضرت صاحب اس قدر تکلیف مجھ ناچیز کی خاطر اٹھاتے ہیں مگر ساتھ ہی شرم کے مارے زبان سے کچھ نہیں بولتا۔

حضرت صاحب اکثر ٹہلتے رہتے اور نصیحت آمیز باتیں فرماتے رہتے۔ میری عادت زیادہ ہنسنے کی تھی حضرت صاحب ویسے تو میرا نام لے کر کچھ نہ فرماتے ویسے زیادہ ہنسنے کی باتوں پر ممانعت فرماتے۔ حضرت صاحب نماز عشاء سے فارغ ہو کر جب سونے کے لئے بیت الفکر میں تشریف لے آتے تو بعض دفعہ جب میرا اپنا دل ریوڑیاں کھانے کو چاہتا تو میں خود ہی اونچی آواز میں کہہ دیتا کہ حضرت! نور محمد صاحب ریوڑیاں کھائیں گے۔ حافظ صاحب بھی وہاں موجود ہوتے مگر بے چارے کچھ نہ بولتے۔ حضرت صاحب میری عرض سنتے ہی حافظ حامد علی صاحب کو آواز دیتے تھے اور فرماتے کہ میاں حامد علی! بازار سے ریوڑیاں لاؤ۔ مگر کڑا کے دار لانا حافظ صاحب فوراً تعمیل ارشاد فرماتے۔ اور ریوڑیاں لے آتے۔ حضرت صاحب اپنے دست مبارک سے نہایت خندہ پیشانی سے ریوڑیاں دیتے اور خود بھی کچھ کھاتے۔ جب کبھی میں سردی کے موسم میں اکیلا حاضر ہوتا تو اسی بیت الفکر میں ایک تخت چوبی شمالی دیوار کے پاس بچھا ہوتا میں خود ہی عرض کر دیتا کہ میں اس پر سوؤں گا اور اس سے میری غرض یہ ہوتی تھی کہ میں دیکھوں کہ حضرت صاحب رات کو کس وقت جاگ کر نماز میں مصروف ہوتے ہیں۔ اسی بیت الفکر میں (اس تخت پوش کی پائنتی کی طرف ایک چارپائی ہوتی جس پر حضرت صاحب رات کو اور صبح کی نماز کے بعد استراحت فرماتے)۔ حافظ حامد علی صاحب بھی وہاں ہوتے تھے۔ جب کبھی میری آنکھ کھلتی تو میں حضرت صاحب کو اسی تخت پوش کے ایک طرف نماز میں ہی مشغول پاتا۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ حضرت صاحب میرے پاس ہی نماز گزارتے اور مجھے کبھی نہ جگاتے۔ اور نہ ہی یہ فرماتے کہ ایک طرف ہو جاؤ۔ کبھی کبھی ہم لوگ بیت مبارک کے فرش پر لیٹتے تھے ایک دفعہ میں قادیان میں حاضر ہوا تو مجھے وہاں تین چار دن ٹھہرنا پڑا۔ میرے پاس ایک گائے ہوتی تھی میں اس کے لئے ایک دو دن کا چارہ جمع کر کے چھوڑ آیا تھا۔ چار دن کے بعد جب میں نے واپس جانے کی اجازت چاہی تو ساتھ ہی گائے کا ذکر کیا تا اس کی وجہ سے مجھے اجازت مل جائے تو اس وقت حضرت صاحب نے حافظ نور محمد صاحب کو جو پاس ہی موجود تھے تبسم کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کی گائے بھی بنی اسرائیل کی گائے کی طرح ہو گئی ہے۔)"

محترم ملک صلاح الدین ایم۔اے کی ایک تالیف سے ماخوذ۔

---

## غزل

ہم نے اپنے غم کو بہلایا بہت
پیرہن لفظوں کا پہنایا بہت

نفرتوں سے کیا گلہ باقی رہے
جب محبت نے ہو تڑپایا بہت

جب کبھی سارے سہارے چھن گئے
دل تری یادوں نے بہلایا بہت

جب مری تنہائیاں حد سے بڑھیں
تب دلِ بیکار کام آیا بہت

آگ برساتی ہوئی اِس دھوپ میں
اِک تمہاری ذات کا سایہ بہت

اک بہاروں تک نہیں محدود تھا
تُو تو ہر موسم میں یاد آیا بہت

بات کہنے کا سلیقہ چاہئے
ہے سخن کا ایک پیرایا بہت

آصف محمود باسط

---

بقیہ صفحہ ۴

لغاری نے دوہرایا ہے ہم ان پر پوری طرح عمل کر سکیں اور اپنے ملک کو فروغ عطا کر سکیں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں باقی دنیا کے شانہ بشانہ چل سکیں اور نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسرے ممالک کے لئے بھی مفید ثابت ہوں۔

یہ کالم ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام نوبل لاریٹ ہی کے نام کیا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# JAPAN - KOBE UPDATE

## احمدیہ رضاکاروں کے اعزاز میں الوداعی دعوت

لندن: ۲۲- مارچ- احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام جاپان- کوبے اپ ڈیٹ میں حسب معمول مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے احمدیہ کیمپ کے نمائندہ مسٹر میوشی سے جاپانی زبان میں ٹیلی فون پر گفتگو کی اور بعد ازاں اس کا اردو میں خلاصہ بیان کیا۔

مکرم میوشی صاحب نے بتایا کہ کل ۲۱- مارچ کو جاپان میں موسم بہار کے آغاز کی چھٹی تھی- اس روز احمدیہ کیمپ کے رضاکاروں کے اعزاز میں الوداعی دعوت کا اہتمام کیا گیا- اس میں رضاکاروں کے علاوہ ناگا تاوارڈ (یعنی جس علاقے میں کیمپ قائم ہے) کے شہریوں نے بھی شرکت کی- اس تقریب میں کیمپ کے انچارج مکرم مغفور احمد صاحب منیب' نائب انچارج مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مکرمہ کانتاماسوی اور احمدیہ رضاکاروں نے خطاب کیا- اس کے علاوہ "۲۱ ویں صدی" کلب کے ناگوتی شائی صاحب نے بھی خطاب کیا اور اپنی تقریر کے دوران تین دفعہ احمدیہ رضاکار زندہ باد کا نعرہ لگوایا۔

مکرم میوشی صاحب نے بتایا کہ یہ ہمارے لئے ایک بڑا مصروف دن تھا- ہم نے اس تقریب کی تیاری صبح سے ہی شروع کردی تھی- اس تقریب میں جاپانی اور اردو اشعار سنانے کی محفل بھی برپا ہوئی- بعض غمزدہ لوگ شعروں کا ترجمہ سن کر رونے لگتے۔

آج فونیکس ریڈیو پر مکرم مغفور احمد منیب صاحب اور مکرم اطہر محمود صاحب نے لائیو انٹرویو دیا- یہ انٹرویو ۲۰ منٹ تک جاری رہا مکرم میوشی صاحب نے بتایا کہ احمدیہ رضاکاروں کا وفد جب انٹرویو دیکر سٹوڈیوز سے باہر آیا تو تمام جاپانی کارکنان نے کھڑے ہو کر اور تالیاں بجا کر ان کا شکریہ ادا کیا- انٹرویو دینے والوں نے کہا گو ہم ناگویا واپس جا رہے ہیں لیکن وہاں سے بھی ہماری امدادی سرگرمیاں جاری رہیں گی- انٹرویو میں بتایا گیا کہ شروع میں جب امدادی کام کیا گیا تو سخت سردی تھی- اس سخت موسم میں بھی امدادی سرگرمیاں جاری رہیں- انٹرویو میں جاپانی رضاکاروں کی خدمات کا بھی شکریہ ادا کیا گیا۔

اس مرحلے پر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے اعلان کیا کہ جمعہ ۲۴- مارچ کو کوبے اپ ڈیٹ کا آخری پروگرام ہوگا- اس کے بعد جاپان اپ ڈیٹ کے نام سے پروگرام جاری ہوگا- جو ہر جمعہ کے روز ٹیلی کاسٹ کیا جایا کرے گا۔

آج کے کوبے اپ ڈیٹ پروگرام میں مکرم اطہر محمود صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جاپان نے ان رضاکاروں کے نام سنائے جن کو احمدیہ کیمپ کوبے میں انسانیت کی خدمت کی توفیق ملی- یہ فہرست ۶۶- افراد کے ناموں پر مشتمل تھی- ان میں ۴۴ خدام' ۱۰ خواتین اور ۱۲ بچے شامل ہیں۔

آخر میں مکرم راشد صاحب نے جاپانی زبان کی تدریس کے سلسلے میں بتایا- جاپانی زبان میں ٹ کی جگہ ت' ڈ کی جگہ د اور ل کی جگہ ر بولا جاتا ہے- اس کے علاوہ آخری لفظ کو ساکن نہیں بلکہ متحرک کر دیتے ہیں- مثلاً میرا نام راشد ہے- مگر جاپانی اس کو ادا کرتے ہوئے راشدو کہیں گے' اس کے علاوہ دیگر الفاظ کو بھی قدرے تبدیل کر دیا جاتا ہے-

ٹی وی کو تیریبی
ریڈیو کو راجیو
لندن کو روندن
کوبے اپ ڈیٹ کو کوبے اپ دیتو
والنٹیئر کو دولنتیا
سٹوڈیو کو ستادیو
سیٹ بیلٹ کو سیتوبیریتو
پرائیویٹ کو پرائیووتیو

---

بی اے طاہر مربی سلسلہ

## انٹرویو - چند مفید باتیں

مارچ کے دوسرے ہفتہ کی بات ہے کہ میری ملاقات اپنے ایک عزیز دوست سے ہوئی دوران گفتگو وہ فرمانے لگے کہ کچھ عرصہ قبل خاکسار ایک انٹرویو کے لئے کراچی گیا- کثیر تعداد میں لوگ انٹرویو کے لئے جمع تھے میری باری کہیں آخر پر تھی اور میں حیران تھا کہ خدا جانے کب باری آئے گی- لیکن جب انٹرویو شروع ہوا- تو ایک گھنٹہ سے بھی کم وقت میں تقریباً ساٹھ آدمی انٹرویو دے چکے تھے- اصل بات یہ تھی کہ انٹرویو لینے والے ایک انگریز افسر تھے جو بعض Technical غلطیاں نوٹ کر رہے تھے اور ان میں سے ہر آدمی یکے بعد دیگرے وہ غلطی دہراتا رہا اور باہر آتا رہا- آخر میں نے وہ غلطی نوٹ کرلی اور صحیح طریق کو اپناتے ہوئے جب انٹرویو کے لئے گیا تو بغیر کسی لمبے چوڑے انٹرویو کے انہوں نے مجھے Select کرلیا-

سوان کی یہ بات میری یہ چند تجاویز پیش کرنے کا باعث بنی-

(۱) انٹرویو کے لئے جاتے ہوئے یا کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس کام کے لئے دعا کر لیں-

(۲) وقت کی پابندی کو ملحوظ رکھیں-

(۳) بڑے تحمل اور وقار کے ساتھ اپنی باری کا انتظار کریں-

(۴) اگر آپ کسی عمارت یا دفتر میں انٹرویو کے لئے گئے ہیں تو اس عمارت اور دفتر کو بغور دیکھ لیں کیونکہ دوران گفتگو پوچھا جا سکتا ہے کہ اس کا رنگ کیا ہے؟ اس کا ڈیزائن کیا ہے؟ بجائے ادھر ادھر دیکھ کر بتانے کے امیدوار کو پہلے علم ہونا چاہئے-

(۵) کمرہ میں اجازت لے کر داخل ہوں اور سلام کہہ کر کھڑے ہو جائیں اگر آفیسر موصوف آپ کو بیٹھنے کے لئے کہیں تو شکریہ کہہ کر تشریف رکھیں- بصورت دیگر اگر میز کی اس جانب جہاں آپ کھڑے ہیں کوئی کرسی پڑی ہے تو اس پر بیٹھ جائیں ہاتھ کرسی کے بازو پر رکھیں ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر نہ بیٹھیں کرسی کے ساتھ کمر لگا کر بیٹھیں-

(۶) کمرہ انٹرویو میں داخل ہوتے ہوئے دروازے کو اچھی طرح چیک کرلیں آیا اندر کی طرف کھلتا ہے یا باہر کی طرف تاکہ بعد میں زور آزمائی نہ کرنی پڑے-

(۷) جواب دیتے وقت سر! کا لفظ استعمال کر لینا چاہئے-

(۸) لباس انسان کی شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے ایسا لباس پہن کر جائیں جو بھلا لگے- اور صاف ستھرا ہو- قمیض یا شرٹ کے بازو اور گلے کے بٹن بند ہونے چاہئیں-

(۹) پاؤں میں کوئی چپل یا ایسی جوتی نہ پہن کر جائیں جو چلتے وقت آواز دیتی ہو- بلکہ بہتر ہوگا بند جوتی یا بوٹ پہن کر جائیں اور وہ پالش ہونے چاہئیں-

(۱۰) اپنی پاکٹ میں قلم ضرور رکھیں-

(۱۱) آفیسر موصوف جب کوئی سوال کریں تو سر! کا لفظ کہہ کر To The Piont جواب دیں اگر نہیں آتا تو Sorry کریں-

(۱۲) دوران گفتگو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو سہلائیں مت-

(۱۳) کاغذات پیش کرتے وقت کھڑے ہو کر کاغذات پیش کریں اور کرسی یا میز پر ہاتھوں سے وزن نہ ڈالیں- اگر آفیسرز موصوف ایک سے زائد ہوں تو اپنے قریبی آفیسر کو کاغذات دیں-

(۱۴) اگر کوئی چیز وصول کریں تو شکریہ! کہیں-

(۱۵) کسی بھی سوال کا جواب دیتے ہوئے تحمل سے جواب دیں اور پھر اس پر قائم رہیں- اگر آفیسر موصوف کہیں کہ جواب غلط ہے تو ادب سے جواب عرض کرکے کہیں جناب میرے علم میں یہی جواب تھا جو گوش گزار کر چکا ہوں آپ بہتر جانتے ہیں-

(۱۶) کسی سوال یا جواب پر قہقہہ نہ لگائیں بلکہ ہلکا سا مسکرا دیں-

(۱۷) آفیسر کے ساتھ فری ہونے کی کوشش نہ کریں-

(۱۸) اگر آپ کے آگے یا پیچھے کوئی چیز گرتی ہے تو اس کی طرف متوجہ نہ ہوں-

(۱۹) جو آفیسر سوال کرے اس کی طرف گھومنے کی بجائے چہرہ اس کی طرف کر دیں-

(۲۰) جب انٹرویو ختم کرنے کا سگنل مل جائے تو کرسی کو بغیر آواز کے چھوڑیں اور شکریہ کے الفاظ کہنے کے بعد خاموشی اور قدموں کی آواز کے بغیر کمرہ سے باہر تشریف لے آئیں-

---

انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رساں نہ ہو تو ایک بیکار اور نکمی ہستی ہو جاتی ہے- بھیڑ بکری بھی پھر اس سے اچھی ہے جو انسان کے کام تو آتی ہے- لیکن یہ جب اشرف المخلوقات ہو کر اپنی نوع انسان کے کام نہیں آتا تو پھر بد ترین مخلوق ہو جاتا ہے-

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

---

شذرات

## عالمی موسمیاتی کانفرنس

○ ریوڈی جنیرو میں منعقد ہونے والی ارتھ سمٹ کانفرنس کے بعد یہ دنیا بھر کی اہم ترین موسمیاتی کانفرنس ہے- جو گیارہ روز تک جاری رہے گی-

اس دنیا کا موسم نسبتاً گرم ہوتا جا رہا ہے- یہ واضح ہے کہ اس صدی میں اس دنیا کا درجہ حرارت اوسطاً نصف ڈگری بڑھ گیا ہے- ویسے تو درجہ حرارت میں یہ اضافہ بہت کم معلوم ہوتا ہے لیکن یہ سبب ہے دنیا میں حالیہ سیلابوں طوفانوں اور خشک سالی کا- اس صدی میں ۱۹۵۰ء سے اب تک کی مدت میں دس برسوں میں نو برس گرم ترین رہے- پوری دنیا میں سائنسدان اس بات پر تقریباً ایک ہی رائے رکھتے ہیں کہ زمین کے وسائل جلانے سے موسم میں یہ تبدیلی آرہی ہے- اس مسئلے سے کیسے نبٹا جائے اس پر سیاسی طور پر اتفاق رائے بہت دور کی بات ہے- جزائر مالدیپ کی طرح کے چھوٹے ملکوں کی اس شکایت کے باوجود کہ دنیا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کے اخراج کی حد کم کی جائے اس کی وجہ سے سمندر کی سطح بلند ہونے کی بناء پر زمینوں کے زیر آب آنے کا اندیشہ ہے- برلن میں ہونے والی اس کانفرنس میں مندوبین کے مزید اقدامات پر متفق ہو جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ تیل پیدا کرنے والے اور استعمال کرنے والے بڑے ممالک اس کے لئے تیار نہیں- ترقی پذیر ممالک بھی یہ نہیں چاہتے کہ ایندھن کم استعمال کریں- کیونکہ ایسا کرنے سے انہیں اقتصادی طور پر ناکامی کا اندیشہ ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر- ایم اے (ابلاغیات)

# کھیل اور کھلاڑی

کھیلوں کو فروغ دے کر اپنے معاشرے کو صحت مند بنائیں کیونکہ کھیل محض ایک صحت مند تفریح ہی نہیں بلکہ اس سے جہاں آپ اپنی صحت کی ضمانت دے سکتے ہیں وہاں صحت مند معاشرے کے قیام میں بھی ممد و معاون بن سکتے ہیں۔ ہمارے موجودہ امام الرابع باقاعدگی سے سیر کرتے ہیں۔

کھیلوں کی دنیا میں ہونے والے اہم واقعات کی خبریں پیش ہیں۔

**سکواش :** سکواش کا کھیل جو پاکستان کی پہچان بن چکا ہے اب بھی پاکستان کے کھلاڑی نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ سکواش کی دنیا کا اہم ٹورنامنٹ برٹش اوپن ہے جو گذشتہ ماہ کھیلا گیا۔ پاکستان کے کھلاڑی عالمی نمبرون جان شیر خاں نے برٹش اوپن کے فائنل میں انگلینڈ کے پیٹر مارشل کو مسلسل تین سیٹ میں ہرا کر مسلسل چوتھی مرتبہ یہ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ یاد رہے کہ پاکستان یہ ٹائٹل مسلسل چودہ سال سے حاصل کر رہا ہے اور ۱۹۴۸ء سے اب تک پاکستانی کھلاڑیوں نے یہ ٹائٹل ۲۹ویں بار جیتا ہے۔

**ٹینس :** پچھلے دنوں امریکہ میں لپٹن چیمپئن شپ کے سلسلہ میں ٹینس کے مقابلے ہوئے۔ عالمی نمبر ایک سٹیفی گراف نے فائنل مقابلے میں جاپان کی کمیکو ڈیٹ کو ہرا کر یہ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ مردوں کے فائنل میں آندرے اگاسی نے پیٹ سمپر اس کو شکست دے کر ٹورنامنٹ جیتا۔

**کرکٹ :** شارجہ میں پیپسی ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کھیلا جا رہا ہے۔ اس میں پاکستان کے علاوہ بھارت، سری لنکا اور بنگلہ دیش کی ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ پاکستانی ٹیم کی قیادت وکٹ کیپر معین خان کے سپرد کی گئی ہے جبکہ سعید انور نائب کپتان ہے۔ معین خان پاکستان کے انیسویں کپتان مقرر ہوئے ہیں۔ جبکہ امتیاز احمد اور وسیم باری کے بعد تیسرے وکٹ کیپر کپتان بنے ہیں۔ جو ٹیم شرکت کر رہی ہے اس میں نوجوان کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں۔ سلیم ملک، اعجاز احمد، وقار یونس، اکرم رضا اس ٹیم میں شامل نہیں ہیں۔ ٹیم کے نام یہ ہیں۔

معین خان، سعید انور، عامر سہیل، آصف مجتبیٰ، انضمام الحق، غلام علی، اعجاز احمد جونیئر، وسیم اکرم، عاقب جاوید، عامر نذیر، ظفر اقبال، نعیم اشرف، ارشد خان اور ندیم خان۔

سلیم الطاف ٹیم مینجر اور خالد عبید اللہ کرکٹ مینجر کے طور پر ٹیم کے ساتھ گئے ہیں۔ یاد رہے کہ ٹیم کا یہ سیٹ اپ محض ایشیا کپ کے لئے کیا گیا ہے۔

جاوید میاں داد نے کہا ہے کہ وہ سری لنکا اور آسٹریلیا کے خلاف ہونے والی سیریز میں ایکشن میں نظر آئیں گے ایشیا کپ کے لئے وہ ذہنی طور پر تیار نہیں تھے۔ ادھر سلیم ملک کے ٹیم سے اخراج پر کئی حلقوں کی طرف سے کرکٹ بورڈ کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کرکٹ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ چونکہ سلیم ملک پر لگائے گئے الزامات کی تحقیقات ہو رہی ہے اس لئے انہیں ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔

---

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

## کے پروگرام

بدھ 12 -اپریل 1995ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

3-30 تلاوت
3-45 حدیث
4-00 یوروفائل - خطاب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ بتاریخ ۵ ستمبر ۹۳ء
5-00 خبریں
5-30 اراؤنڈ دی گلوب
6-00 ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر ۴۸
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی
8-00 چلڈرنز کارنر
8-50 کل کے پروگرام

جمعرات 13 -اپریل 1995ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

3-30 تلاوت
3-45 حدیث
4-00 طبی معاملات
4-30 یوروفائل۔ مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بتاریخ ۲۵ اپریل ۱۹۸۶ء
5-00 خبریں
5-30 اراؤنڈ دی گلوب
6-00 ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر ۴۹
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی تقریر از مکرم ناصر محمود صاحب۔ بعنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم"
8-00 لقاء مع العرب حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی عرب دوستوں سے ملاقات
8-50 کل کے پروگرام

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم قریشی محمود احمد طاہر صاحب دار العلوم جنوبی ربوہ کی ٹانگ ایک حادثہ میں دو جگہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ CMH سرگودھا میں ان کی ٹانگ کا اپریشن ۹۵-۳-۱۹ کو ہوا۔ موصوف گھر واپس آچکے ہیں۔ لیکن چلنے سے معذور ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

## نکاح

○ مکرم احمد ظفر اللہ باجوہ صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ ساکن چک نمبر 278/H.R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کا نکاح ہمراہ عزیزہ سعدیہ ناصر صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ ساکن ساہیوال مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ ۹۵-۳-۳۰ بعد نماز عصر بیت مبارک میں پڑھا احباب کرام سے اس نکاح کے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم ماسٹر چوہدری رفیق احمد صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر ر-ب/۱۲۷ بہاولپور ضلع فیصل آباد جو کہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کے بھائی ہیں مورخہ ۹۵-۳-۱۳ کو دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ مکرم مشتاق احمد صاحب ابن بابو نذیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی ۲۲ مارچ ۱۹۹۵ء کو وفات پا گئے۔

آپ محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ربوہ کے داماد تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

○ عزیز مقدس بعمر ۹ ماہ پسر مکرم محمد امجد پرویز صاحب M.s.c فیصل آباد نمونیہ سے اچانک فوت ہو گیا ہے۔ عزیز ڈاکٹر سعید احمد صاحب سیکرٹری مال میرپور خاص سندھ کا نواسہ اور مکرم میاں نذیر احمد گوجرانوالہ کا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ مکرم میاں محمود احمد صاحب ابن خدا بخش صاحب چک ۲۷۳ گ-ب تحصیل جڑانوالہ بعمر ۲۷ سال مورخہ ۹۴-۷-۲۷ کو بقضاء الٰہی وفات پا گئے۔ اور مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

## رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو ضلع لاہور

○ مورخہ ۲۴- مارچ ۹۵ء واقفین نو حلقہ جات مغلپورہ، گلشن پارک، مغلپورہ گنج، ہانڈو گجر، شالامار ٹاؤن، باغبانپورہ، سلطان پورہ اور مصری شاہ کا وفد بغرض زیارت مرکز بوقت شام ۳۰-۶ بجے دار الضیافت پہنچا۔ وفد میں ۷۳ واقفین نو اور ۸۹ والدین شامل تھے۔ اس وفد کے نگران مکرم منور احمد صاحب قیصر تھے۔

صبح مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر کے خطاب کے بعد مورخہ ۲۵-مارچ ۹۵ء وفد دعا کے لئے بہشتی مقبرہ گیا۔ بچوں اور والدین نے دعا کی۔ بعد ازاں بچوں کو بہشتی مقبرہ کا تعارف کرایا گیا۔ بہشتی مقبرہ کے بعد وفد نمائش دیکھنے گیا۔ جہاں والدین و بچوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد وفد بیوت الحمد۔ جلسہ گاہ اور بیت اقصیٰ کی زیارت کے لئے گیا۔ اس کے بعد بچوں اور ماؤں کو مکرمہ محترمہ آپا طاہرہ صاحبہ نے قیمتی نصائح سے نوازا۔ محترمہ آپا طاہرہ صاحبہ سے رخصت ہونے کے بعد وفد بیت مبارک کی زیارت کے لئے گیا مزید قصر امامت اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری بھی دکھایا گیا۔ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد وفد دفتر وکالت وقف نو گیا۔ بچوں اور والدین کو دفتر کا تعارف کرایا گیا۔ والدین نے بچوں کے لئے تربیتی کتب حاصل کیں اور دفتر سے خط و کتابت کے طریق کار کی معلومات فراہم کی گئیں۔

وفد دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد تقریباً تین بجے سہ پہر دار الضیافت سے لاہور کے لئے روانہ ہوا الوداعی دعا مربی سلسلہ مکرم محمد احمد صاحب نعیم نے کرائی۔ وکالت وقف نو وفد کے قیام و طعام اور بھرپور تعاون دینے پر انتظامیہ دار الضیافت کی مشکور ہے۔ اسی طرح وکالت ان تمام افراد کی شکر گزار ہے جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اپنا تعاون فراہم کیا۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

## پتہ درکار ہے

○ محترمہ امۃ السلام صاحبہ زوجہ ملک جلال الدین صاحب کا وصیت نمبر ۱۵۴۹۳ سال ۹۱ء میں کراچی میں مقیم تھیں ان کا موجودہ ایڈریس دفتر وصیت کو درکار ہے لہذا اگر یہ خود پڑھیں یا کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو تو از راہ کرم فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah
خلافت لائبریری ربوہ

# خبریں

**ربوہ : 5- اپریل-1995ء**
موسم معتدل ہو گیا ہے
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے وفاقی اداروں اور چاروں صوبائی حکومتوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ میرے نوٹس میں لائے بغیر کسی رکن کو گرفتار نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ادارے میرے احکامات ماننے کے پابند ہیں۔ مسٹر گیلانی نے مختلف جیلوں میں بند اراکین قومی اسمبلی کو مہیا کی جانے والی مراعات کی تفاصیل طلب کر لی ہیں۔ حکومت نے گرفتار شدگان سے ان کے استحقاق کے مطابق سلوک کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

○ اپنے والد مرحوم ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ امریکہ سن لے! ہم غریب ضرور ہیں مگر عزت دار ہیں۔ نہ ملک بیچیں گے نہ اصولوں پر کوئی سودے بازی ہو گی۔ اگر امریکہ یہ سمجھتا ہے کہ ہم ایف ۱۶ طیاروں کے بدلے ملک بیچ دیں گے تو یہ اس کی بھول ہے۔ میں ۱۲ کروڑ پاکستانیوں کی نمائندگی کرتے ہوئے امریکی حکام کے لئے یہ واضح پیغام لے کر جا رہی ہوں کہ ہم عزت و وقار کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پریسلر ترمیم ہمیں جھکنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ سپر طاقت کو یکطرفہ سیاست ختم کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو کا مزار قومی یکجہتی کی علامت بن چکا ہے پہلے آمریت کے خلاف لڑائی لڑی اب جمہوریت کے تحفظ کی جنگ لڑیں گے۔ بھٹو نے مظلوموں کی خاطر شہادت قبول کی ہم بھی وہی کریں گے جو ملکی مفاد میں ہے۔ میں ملکی استحکام کے لئے ہر چیلنج قبول کرتی ہوں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے گڑھی خدا بخش (لاڑکانہ) میں ذوالفقار علی بھٹو کی ۱۶ ویں برسی کے موقع پر ایک عظیم الشان جلسے سے خطاب کیا جس میں ملک کے چاروں صوبوں آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ سے آنے والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی تھی۔ عوام کی بڑی تعداد بسوں کاروں خصوصی ٹرینوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے آئی تھی۔ جلسہ گاہ کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور ماضی کے برعکس انتظامات بہت شاندار تھے۔ اس موقع پر بیگم نصرت بھٹو بھی موجود تھیں۔ جو اسٹیج پر وزیر اعظم کے ساتھ بیٹھی تھیں۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ حکومت مذہبی جماعتوں کو فرقہ واریت پھیلانے نہیں دے گی۔ ہم مذہبی جماعتوں کا بڑا احترام کرتے ہیں مگر مذہبی جماعتوں اور فرقہ وارانہ جماعتوں میں فرق کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اور منشیات کے سمگلر پاکستان چھوڑ دیں جمہوریت اور دہشت گردی ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔

○ امریکہ کے معروف جریدے نیوز ویک کو انٹرویو میں وزیر اعظم نے کہا ہے کہ دو تین سال تک کراچی میں بلدیاتی انتخابات نہیں کرائے جا سکتے کراچی کا کنٹرول دوبارہ ایم کیو ایم کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اس شہر کی دولت لوٹی اور پورے شہر کو کھنڈر بنا دیا۔

○ ایم کیو ایم کے سربراہ مسٹر الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہمیں ایسا امن اور حل قبول نہیں جو ہمارے پاؤں میں غلامی کی زنجیریں ڈال دے آئینی حقوق کے بغیر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو گا۔ پیپلز پارٹی کا اقتدار ختم ہو سکتا ہے ایم کیو ایم کا نہیں۔

○ ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے امریکہ سے ایم کیو ایم کے جدید مواصلاتی و نشریاتی مرکز کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے لندن سے امریکہ برطانیہ اور کینیڈا کے ۱۹ شہروں میں بیک وقت خطاب کیا انہوں نے تین ذرائع وائس میل سروس، فون لائن نیوز سروس اور ایم کیو ایم آن لائن کمپیوٹر نیٹ ورک نیوز کے قیام کا اعلان کیا۔

○ گورنر پنجاب چوہدری الطاف حسین امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ ۱۵ دن کے لئے صوبائی اسمبلی کے سپیکر مسٹر محمد حنیف رامے قائم مقام گورنر ہوں گے۔

○ ملک بھر کے کلرکوں کی تنظیم نے اپنے مطالبات کی منظوری کے لئے حکومت کو ۲۰۔ اپریل تک کا الٹی میٹم دے دیا ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو بدھ کی صبح امریکہ کے دورے پر روانہ ہو گئیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم اس وقت عدم اعتماد کی کوشش نہیں کر رہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری نثار علی نے کہا ہے کہ تحریک عدم اعتماد کسی بھی وقت اسمبلی میں پیش کی جا سکتی ہے۔

نئے سال کی نئی کتابیں و کاپیاں بارعایت خریدیں
رؤف بکڈپو - کالج روڈ ربوہ - فون 212297
نوٹ : دوکان تبدیل ہو کر کالج روڈ نزد چرغہ ہاؤس منتقل ہو گئی ہے

ہر قسم کے جدید اور روائتی زیورات کا مرکز
انور گولڈ سمتھ
اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
نزد الائیڈ بنک ربوہ
پروپرائیٹر : انوار احمد ولد ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب سرگودھا

قدیمی ● اولین ● شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

شدید ناقابل برداشت درد
PAINS CURATIVE SMELL
پینز کیوریٹو سمیل
سے منٹوں میں ختم۔ آرام نہ آئے تو 24 گھنٹے میں واپس
نوٹ : ہر قسم کی دواؤں کے استعمال کے دوران بھی سونگھی جا سکتی ہے
فی شیشی : ۲۰/ روپے۔ اچھے ہومیوپیتھک و میڈیکل سٹورز سے یا مع ۱۵ روپے ڈاک خرچ
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ سے طلب کریں
فون : 04524-211283 / 771
فیکس : 04524-212299

Situations Vacant
Pakistan Chipboard Ltd. Require following Staff for their factory at Jhelum
1. Chief Engineer
Ten years experience in a recognized industrial establishment in the field of production and maintenance.
2. Trainee Engineer
Experience not necessary for Engineering Graduates. Diploma holders with 5 years Experience may apply.
3. Accountant
minimum 10 Years experience in maintenance of accounts in an industrial concern or a medium size concern.
4. Steno Typist
Minimum Typing speed 40 words per minute. Short hand, knowledge of computers would be an added advantage.
5. Computer Data Operator
Experience in data feeding on PC based machines in DOS and Window environments.
All The above posts would carry an attractive salary Package with fringe benefits and accommodation. Please Apply in confidence to
Pakistan Chipboard Ltd.
PO BOX 18 Jhelum. TEL. 0541-622428/9

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت ۱۰,۰۰۰/- ڈش 6 فٹ مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21 - ہال روڈ لاہور
فون : 7226508 / 356422 / 7235175